میرا باغیچہ
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

مصنف اور مصوّر : سگرن سری واستوا

مترجم : محمد علیم

چلڈرن بک ٹرسٹ ☆ قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان ☆ بچوں کا ادبی ٹرسٹ
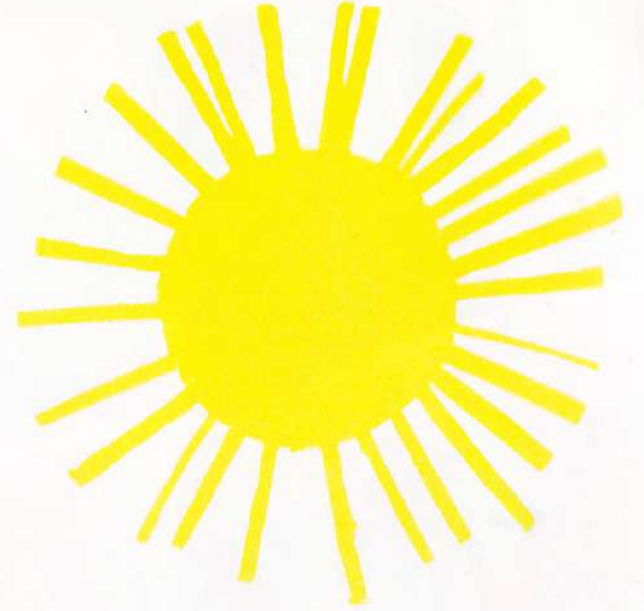
میں اپنے باغیچے کو بہت پیار کرتی ہوں۔
اپنے باغیچے کی میں مالن ہوں۔

میرا باغیچہ بہت بڑا نہیں ہے۔

یہ چوکور ہے۔

لیکن یہ باغیچہ بہت تعجب خیز ہے۔

یہ میرا ہے۔

میں اپنے باغیچے میں سخت محنت کرتی ہوں۔
میں اس کی کھدائی اور نرائی کرتی ہوں۔
پھر میں اس میں کئی کیاریاں بناتی ہوں۔
ہر سبزی کے لیے ایک الگ کیاری ہوتی ہے۔
کچھ کیاریوں میں صرف پھول ہوتے ہیں۔
مجھے پھول بہت پیارے لگتے ہیں۔

پھر میں ان میں بیج ڈالتی ہوں۔
میں اس میں گاجر، مٹر، پالک، گوبھی،
بند گوبھی، مرچ، بڑی بڑی ہری مرچ اُگاتی ہوں۔
کیوں کہ میرے والد کو یہ سبزیاں بہت پسند ہیں۔

Radish
cabbage
beans
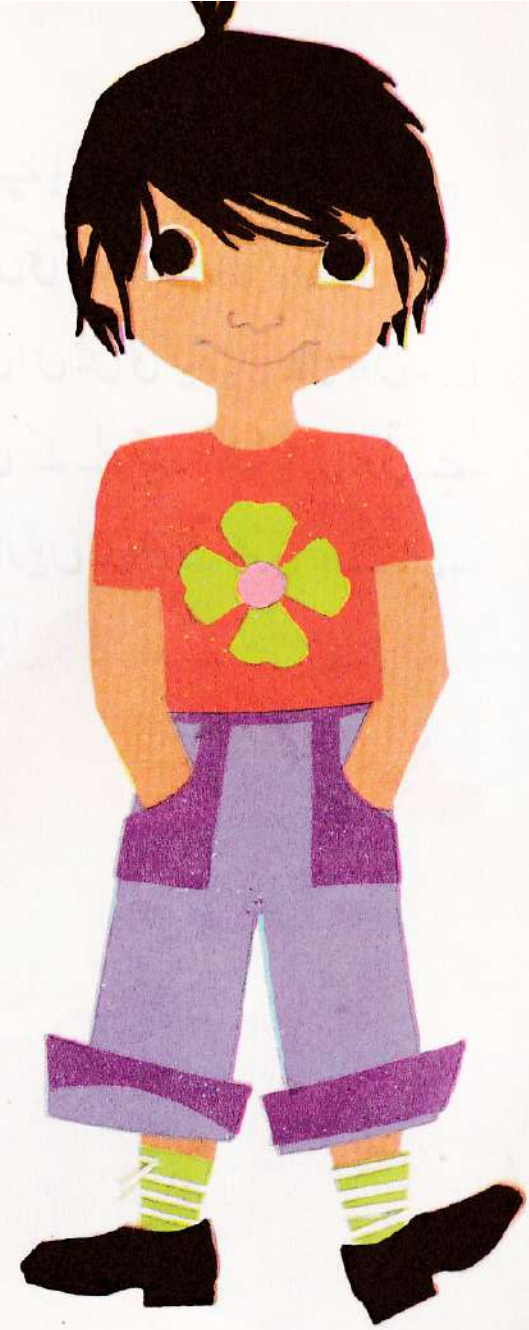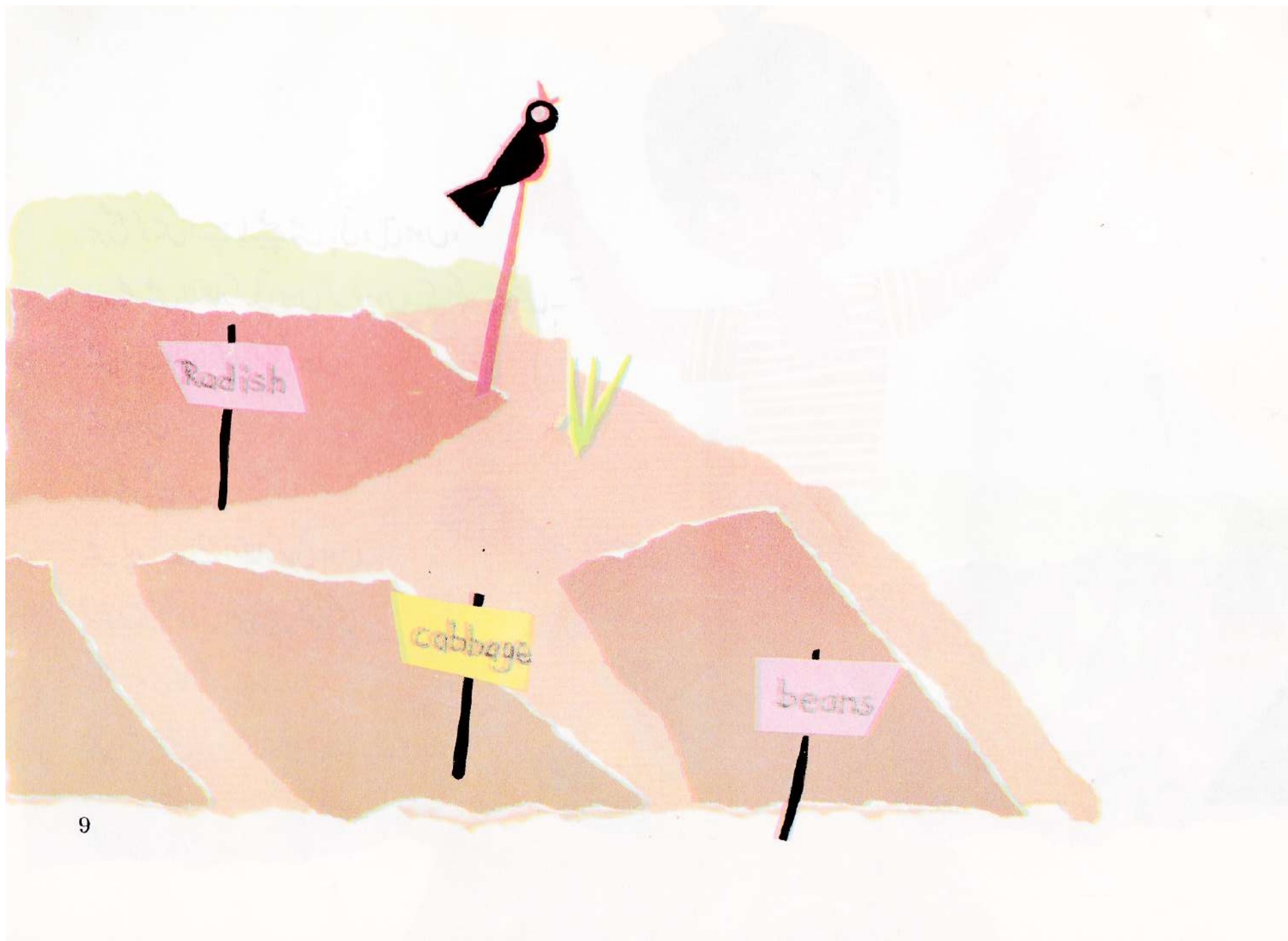
ہر صبح کو میں اپنے باغیچے میں پانی دیتی ہوں،
اور پھر میں انتظار کرتی ہوں کہ پودوں کے انکور پھوٹیں۔
میں ایک دن انتظار کرتی ہوں،
پھر دو دن،
اور پھر تین دن۔
میں پورے ہفتے انتظار کرتی ہوں۔
جب میں ساری امیدیں کھو بیٹھی،
تبھی مولی کا انکور پھوٹا۔
میں اتنا خوش ہوئی کہ خوشی سے ناچنے لگی۔

Radis

پھر میں ان سبزیوں اور پھولوں کے چھوٹے پودوں کو دوسری جگہ لگاتی ہوں۔
میری پسند کے پھول۔
وہاں فلیوکس، پیٹونیا، سوسن اور کیلنڈولا کے پھول ہیں۔
جاڑے کے دنوں میں، میں گلاب اُگاتی ہوں۔
اس کی خوشبو بڑی پیاری اور اچھی ہوتی ہے۔

سورج میرے پیارے
باغیچے میں چمک رہا ہے۔

بارش ہو رہی ہے۔
میرے پودے بھیگ رہے ہیں۔
ان پر نرم نرم بوندیں پڑ رہی ہیں۔
برسات کے دنوں میں تو بارش کچھ زیادہ ہی تیز ہوتی ہے۔

کئی چھوٹے چھوٹے جاندار میرے باغیچے میں آتے ہیں۔
تتلیاں، شہد کی مکھیاں، گلہریاں، کیچوے اور مینڈک۔
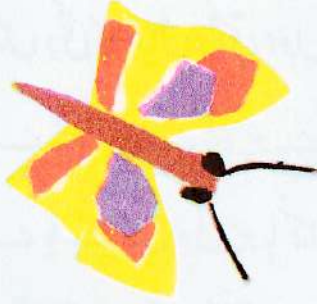
مینڈک مولی کے پودوں پر پھدکتے ہیں۔
جب بارش ہوتی رہتی ہے۔
تو وہ گوبھی کی بڑی بڑی پتیوں کے نیچے آکر بیٹھ جاتے ہیں۔
میں ان کے وہاں بیٹھنے کا برا نہیں مانتی۔
وہ مجھے بڑے مضحکہ خیز لگتے ہیں۔

لیکن میں وِنکی کا خیال رکھتی ہوں۔ وہ میرے پڑوسی کی بلّی ہے۔
وہ میرے پھولوں کے بیچ چوہے کی تلاش میں پھدکتی پھرتی ہے۔
"میرے باغیچے میں کوئی چوہا نہیں ہے،" میں اس سے کہتی ہوں۔
لیکن وہ میری بات نہیں سنتی،
اور میری "دلیلی" کے اوپر چھلانگ لگاتی ہے،
میری پیاری چھوٹی گلابی "دلیلی۔"
پھر میں چلاّ پڑتی ہوں۔
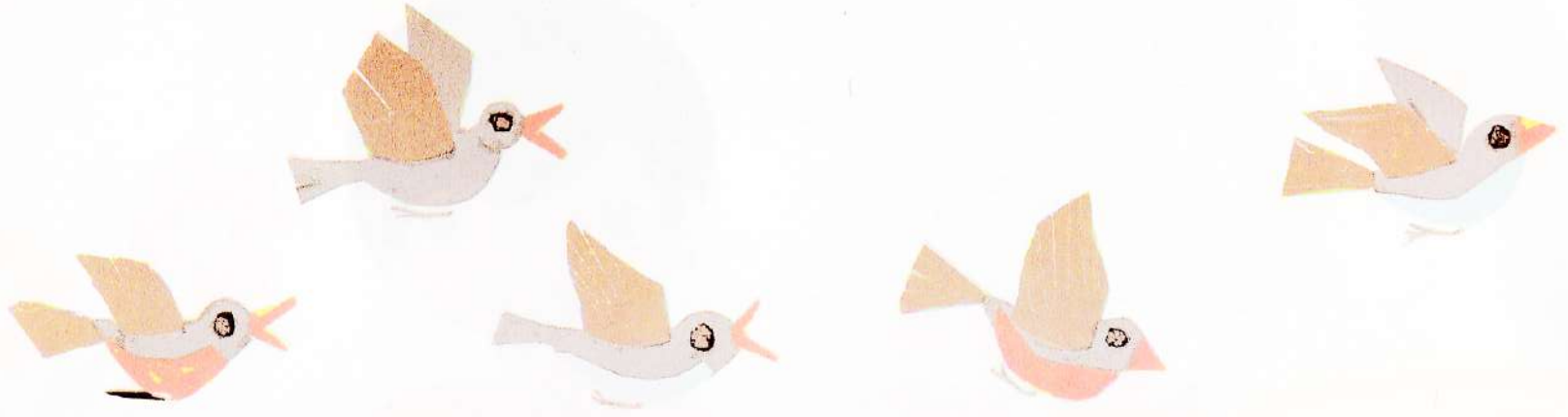
گوریّا بھی بہت دکھی کرتی ہے۔
وہ پالک اور مٹر کے پودوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔
میں نے انھیں ڈرانے کے لیے ایک نقلی کوّا بنایا ہے۔
لیکن وہ اس سے ڈرتی نہیں۔
وہ پھر اسی دن واپس آ گئی۔

ایک دن مرچ توڑنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔
ٹماٹر بھی پک کر لال ہو جاتے ہیں۔
میں سبزیوں کو توڑنے کے لیے اپنی ٹوکری ساتھ لے جاتی ہوں۔
وہاں ہر دن توڑنے کے لیے ڈھیر ساری سبزیاں ہوتی ہیں۔
میں ان میں سے کچھ سبزیاں گھر آنے والے مہمانوں کو دے دیتی ہوں۔
وہ میرے گھر اور باغیچے میں گھومنے آتے ہیں۔
تم کب آؤ گے؟
میرے سارے پھول کھلے ہوئے ہیں۔
اور مٹر کے دانے بھی ہرے اور میٹھے ہیں۔
آؤ! تم کل آؤ!
میں اپنے باغیچے میں تمھارا انتظار کروں گی۔

انگریزی ایڈیشن : 1976
اُردو ایڈیشن : 2003
تعدادِ اشاعت : 3000

قیمت : 18.00 روپے

This Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o. Human Resource Development, Department of Secondary and Higher Education, Govt. of India, West Block-I, R. K. Puram, New Delhi, by special arrangement with Children's Book Trust and Bachchon Ka Adabi Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.